

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے خطوط بنام ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری ☆

[مکتوب نمبر ۱]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۹ ربیع الاول ۱۴۱۰ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ و برکاتہ، معاف فرمائیں آپ کے کاموں میں حارج ہو رہا ہوں۔ آپ غالباً تفہیم القرآن (مولفہ مولانا مودودی مرحوم) کا انگریزی ترجمہ کر رہے ہیں۔ ان میں تین فاش غلطیاں ملی ہیں۔ مناسب ہو ترجمے میں اس سہو کی تلافی فرما دیں۔ خدمت علم ہے:

۱۔ سورہ نمبر ۲۵ آیت نمبر ۱۴ کا ترجمہ کیا ہے: ”اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک موت کو نہیں، بہت سی موتوں کو پکارو“۔ ”واذعوا ثبوراً کثیراً“ نہیں ہے کہ یوں ترجمہ کریں۔ ثبور کا لفظ واحد ہے۔ صحیح ترجمہ ہوگا: ”آج موت کو ایک بار نہیں، موت کو بہ کثرت (بار بار بھی) پکارو“۔ یہاں واحدا اور کثیراً صفت نہیں، حال ہیں۔

۲۔ سورہ نمبر ۶۳ آیت نمبر ۴ ”کأنہم خشبٌ مسندة“ کا ترجمہ کیا ہے: ”یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیئے گئے ہیں“۔ تفسیر طبری وغیرہ کو دیکھئے: مُسَدَّة کے معنی سَد نامی فیشنیل لباس پہنائے ہوئے شخص کے ہیں۔ دیوار سے لگا کر رکھنے میں منافق سے کوئی مشابہت نہیں ہوتی۔ لکڑی کے کندے (جسے) کو انسانی لباس پہنا دیں تو اسے انسانی عقل کہاں سے آئے گی؟ منافق اتنے ہی احمق اور عقل سے عاری ہیں جیسا لکڑی کا کندہ چاہے اسے انسانی لباس کیوں نہ پہنا دیا گیا ہو۔

☆ ڈائریکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

۳۔ سورہ نمبر ۳۳ آیت نمبر ۵۰ کے حاشیے میں لکھ دیا ہے کہ: ”حضرت صفیہؓ، جویریہؓ اور ریحانہؓ یہودی خاندان سے تھیں“۔ یہاں سے ام المومنین حضرت جویریہؓ کا نام حذف فرما دیں۔ یہ ٹھیکٹ عرب تھیں یہودی النسل نہیں۔ بنی المصطلق کے (جو یمن سے آئے ہوئے قبیلہ خزاعہ کی شاخ ہے) سردار کی بیٹی تھیں۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۲]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۱۰/۱۰۰ القعدہ ۱۴۰۹ھ

مخدوم و محترم زاد محکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ، ۲۷/ مئی کا کرم نامہ ملا۔ ممنون و شکرگزار ہوا۔

خطبات بہاولپور کا ایک پیشگی نسخہ کچھ عرصہ پہلے آپ کے ایک رفیق میرے لئے لائے تھے۔ اس کی تجلید میں ابتدائی سولہ صفحے کسی اور کتاب کے اس میں لگ گئے ہیں۔ انہوں نے بھی مطبع کو متنہ کیا ہے، میں نے بھی محمود غازی صاحب کو اطلاع دی کہ باقی نسخوں میں اس غلطی کا اعادہ نہ ہو۔

آپ کتاب کا ترجمہ کرانا چاہتے ہیں۔ سوائے اس کے کیا عرض کروں کہ:

۔ نیکی اور پوچھ پوچھ؟

بارک اللہ فی مساعیکم وضاعف جمیل حسناکم۔

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۳]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۱۸ جنوری ۱۹۹۰ء

محترم و مکرم ڈاد مجدم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، کرم نامہ نمبر ۳۵۰ مورخہ ۱۱ دسمبر سوا مہینے بعد ابھی ابھی ملا۔
ممنون ہوا۔

خطبات بہاولپور کی تدوین میری نہیں۔ آپ کی تجویز پر، ترمیم کے متعلق، سوائے اس کے کیا
عرض کر سکتا ہوں کہ ہر چہ از دوست می رسد نکوست۔ وہ میرے لئے عزت افزائی ہی ہے۔
کچھ عرصہ قبل اس کتاب کے لئے پندرہ نسخے ڈاک سے مجھے بھجوائے گئے تھے۔ ابھی ابھی غزالی
صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ وہ آں محترم کی فرمائش پر ہوا تھا۔ دلی شکریہ عرض ہے۔
والد صاحب کو میرا ناچیز سلام فرما دیں۔ دیگر احباب کی خدمت میں بھی سلام مسنون عرض ہے۔

خادم

محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۴]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۱۲/ ذی الحجہ ۱۴۰۸ھ / ۲۶ جولائی ۱۹۸۸ء

محترم و مکرم زاد مجدم

سلام مسنون ورحمۃ اللہ و برکاتہ، کرم نامہ Dg, IRI-18، مورخہ ۱۴ جولائی کل شام ملا۔ سرفراز
ہوا۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ اب اسلام آباد میں ہیں۔ توفیقات الہیہ روز افزوں آپ کی شامل حال

ہوں۔ اُمید کہ اہل و عیال، والد صاحب وغیرہ سب خیر و عافیت سے ہوں گے۔
میں یہاں اپنے حقیر علمی کام میں غرق ہوں اور آئندہ ماہ محرم کو اگر زندہ رہا تو چوراسی سال ختم
کر چکوں گا۔

خدا پاکستان کو سلامت رکھے اور اس کو اندرونی و بیرونی فتنوں، بلاؤں اور ابتلاؤں سے بچائے۔
خدمت لائقہ کی یاد سے شاد فرمائیں۔

نیاز مند
محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۵]

4, Rue de Tournon
Paris-6/ France

۱۰ اپریل ۱۹۹۲ء

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون۔ آج صبح آپ کا ۲۰ مارچ کو لکھا ہوا، اور ۲ اپریل کو ڈاک کے سپرد کیا ہوا
کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ حالات سے آگاہی اور مسرت ہوئی۔

میرا سفر پاکستان اور اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے ساتھ لکچر محترم وزیراعظم نے خود چُنے
ہیں۔ میں ان میں حذف و اضافہ و تبدیلی نہیں کر سکتا۔ قیام کے دن بھی انہوں نے مقرر فرمائے
ہیں۔

تاریخ ارتقاء دستور اسلامی پر میرے ترکی میں عربی زبان میں دیئے ہوئے لکچر موجود ہیں۔ جب
ان کی باری آئی مقدر ہے، وہ چھپ سکیں گے۔ یہ نئے نہیں، تیس ایک سال قبل کے ہیں۔

ہجرہ کا نسل والوں نے کتاب السرد والفرد کو نہ معلوم کیا، کیا ہے۔ وزیراعظم سے میری اس کی
اہمیت پر گفتگو ہوئی ہے اور مزید ہوگی۔ کاش وہ اس پر کوئی توجہ کریں۔

نیاز مند متمنی ملاقات

محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۶]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۵ ستمبر ۱۹۹۰ء

مخدوم و محترم

سلام مسنون ورحمة اللہ و برکاتہ، آپ کا کرم نامہ ملا۔ اس سے میری سرفرازی ہوئی۔ بہتر ہو کہ آپ دیباچہ وہیں کسی سے لکھوا لیں۔ کتاب میرے پاس گھر میں نہیں ہے۔ مدرسہ السنہ شرقیہ کو جانا ہوگا جسے آج کی تعطیل ہے۔ کم سے کم مہینہ بھر انتظار کرنا ہوگا۔

اگر جواب نہ آئے تو گویا آپ نے اسے قبول فرما لیا۔ ورنہ اصرار ہے تو از راہ کرم دو سطریں خط لکھ دیں ممنون ہوں گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۷]

4, Rue de Tournon

Paris-6/ France

۷ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون۔ فکر و نظر کا اندلس نمبر ملا۔ ممنون ہوا۔ متاسف بھی کہ اندلس سے مسلمان کے روابط کے آغاز پر کوئی خصوصی مقالہ نہیں ہے۔ یہ طارق سے پہلے حضرت عثمانؓ سے شروع ہوئے۔ میری ناچیز کتاب الوثائق السیاسیہ میں نمبر ۳۷۱ فتح الاندلس کے حوالے یاد دلانے کی گستاخی کرتا ہوں:

تاریخ طبری صفحہ ۲۸۱۷

تاریخ الکامل لابن الاثیر ج ۳، ص ۷۲

تاریخ ابو الفداء ج ۱، ص ۲۶۲
 الفتوحات الاسلامیہ لزینی دحلان ج ۱، ص ۱۰۰۰
 التاريخ الكبير للذهبي ج ۴، ص ۸۰
 ابن کثیر ج ۷، ص ۱۷۰
 مقالہ محمد حمید اللہ: فتح الاندلس (اسپانیا) ۳ فی خلافة سيدنا عثمان سنة ۲۷ للهجرة في مجلة،
 معهد البحوث الاسلاميه من جامعة استانبول، ج ۷، عدد ۲۰۱ سن ۱۹۷۸، ص ۲۲۱-۲۲۶ مح رسم
 Dechmi & Fall ج ۵، ص ۵۵۵
 خدا کرے آپ اور اہل خاندان سب خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند
 محمد حمید اللہ

[مکتوب نمبر ۸]

4, Rue de Tournon
 Paris-6/ France

کیم اکتوبر ۱۹۹۳ء

مخدوم و محترم زاد مجدکم وعم فیضکم

سلام مسنون ورحمة اللہ و برکاتہ۔ آج صبح مرسلہ پارسلہ ملا جس میں انگریزی خطبات بہاول پور
 کے پانچ نسخے تھے۔ دلی شکریہ۔ سابق میں ارسال کی اطلاع پر ایک عریضہ ارسال کر چکا ہوں۔ ممکن
 ہے کہ اس پر کچھ رد عمل بھی ہوا ہو۔

ان شاء اللہ ترجمہ پڑھوں گا۔ از راہ نوازش مترجم صاحب کی خدمت میں میرا دلی شکریہ و ممنونیت
 بھی پہنچا دیں۔

خادم
 محمد حمید اللہ
